Sig. of Supdt................................	KT-IX-1901 اُردو (نہم) (Fresh/Reappear)	Roll No................................

Fic No....................................

Fic No....................................

نمبر:۷۵ | **Code: A** | اُردو (نہم) (Fresh/Reappear) | وقت:۳ گھنٹے

نمبر:۱۵ | حصہ اول (معروضی) | وقت:۲۰ منٹ

سوال نمبر ۱۔ درست جواب کا انتخاب کریں۔ اور اپنا انتخاب (الف، ب، ج یا د) کی صورت میں ہر جز کے سامنے دیئے گئے خالی خانہ میں لکھیں۔ کاٹے گئے، مٹائے گئے یا دوبارہ لکھے گئے کو کوئی نمبر نہیں دیا جائے گا۔

i۔ "ـــــــــــ کے لیے گر چہ بنایا تھا مجھے" مصرع مکمل کریں۔ [ب]

الف۔ انکساری　ب۔ خاکساری　ج۔ موت　د۔ بادشاہی

ii۔ ـــــــــــ ۱۵ فروری ۱۸۶۹ء کو انتقال کر گئے اور دہلی کی بستی نظام میں دفن ہوئے۔ [د]

الف۔ میر تقی میر　ب۔ میر درد　ج۔ بہادر شاہ ظفر　د۔ مرزا غالب

iii۔ ـــــــــــ کو گزر اوقات کے لیے اودھ کے نواب کی طرف سے کچھ وظیفہ ملتا تھا۔ [الف]

الف۔ آتش　ب۔ علامہ اقبال　ج۔ میر تقی میر　د۔ نظیر اکبر آبادی

iv۔ نظم "برسات کی بہاریں" کس ہیئت میں لکھی گئی ہے؟ [ج]

الف۔ مثنوی　ب۔ مثلث　ج۔ مخمس　د۔ مسدس

v۔ ـــــــــــ کے جراثیم مکھی، مچھر یو چوہے نہیں پھیلاتے۔ [ب]

الف۔ جھوٹ　ب۔ سفارش　ج۔ رشوت　د۔ بیماری

vi۔ یہ ان دنوں کا ذکر ہے جب ـــــــــــ کے دانت پر نکلے۔ [الف]

الف۔ روفی　ب۔ ننھے میاں　ج۔ جمال　د۔

vii۔ امتیاز علی تاج ۱۹ اپریل ــــ ء کو اس جہان فانی سے رخصت ہوئے۔ [د]

الف۔ ۱۹۴۷　ب۔ ۱۹۶۰　ج۔ ۱۹۶۵　د۔ ۱۹۷

viii۔ ۱۹۳۶ء میں ـــــــــــ نے اُردو کے ممتاز رسالے "ادب لطیف" کی ادارت سنبھالی۔ [الف]

الف۔ میرزا ادیب　ب۔ منشی پریم چند　ج۔ شفیق الرحمان　د۔ آزاد

ix۔ ـــــــــــ دنیا میں اکیلی تھی کسی زمانے میں اس کا خاندان گلاب کا سر سبز درخت تھا۔ [ج]

الف۔ شاکرہ　ب۔ اماں　ج۔ عباسی　د۔ ماں

x۔ "بازارِ حسن" کے مصنف کا نام ـــــــــــ ہے۔ [الف]

الف۔ منشی پریم چند　ب۔ سرسید احمد خان　ج۔ کرنل محمد خان　د۔ شبلی نعمانی

xi۔ دنیا کی ـــــــــــ باتیں مجھ کو نمازوں میں یاد آتی تھیں۔ [ج]

الف۔ دکھی　ب۔ مشہور　ج۔ بھولی بسری　د۔ اچھی

xii۔ ـــــــــــ کو اُردو کا پہلا ناول نگار تسلیم کیا جاتا ہے۔ [الف]

الف۔ ڈپٹی نذیر احمد　ب۔ محمد حسین آزاد　ج۔ علامہ اقبال　د۔ کوئی نہیں

xiii۔ امام ـــــــــــ فرماتے ہیں: "ہم اہل قبلہ کو کافر نہیں کہتے"۔ [ب]

الف۔ شافعیؒ　ب۔ اعظمؒ　ج۔ مارکؒ　د۔ یہ تمام

xiv۔ مولانا شبلی نعمانی نے ـــــــــــ میں پروفیسر آرنلڈ کے ساتھ اسلامی ممالک کا دورہ کیا۔ [د]

الف۔ ۱۸۸۵ء　ب۔ ۱۸۸۰ء　ج۔ ۱۸۸۱ء　د۔ ۱۸۸۲ء

xv۔ ایک بدوی صحابی تھے جن کا نام ـــــــــــ تھا۔ [الف]

الف۔ زاہرؓ　ب۔ جابرؓ　ج۔ حارثؓ　د۔ اکرمہؓ

eduvision.edu.pk

KT-IX-1901

وقت: ۲ گھنٹے ۴۰ منٹ

اُردو (نہم)

(Fresh/Reappear)

حصہ دوم

نمبر: ۳۶

سوال نمبر۲۔ مندرجہ ذیل میں سے نو (۹) اجزاء کے مختصر جوابات تحریر کریں۔ تمام اجزاء کے نمبر مساوی ہیں۔

i۔ مصنف نے اخلاق کا سب سے مقدم اور ضروری پہلو کیا بتایا ہے؟

ii۔ گداگری کو ختم کرنے میں علماء اور واعظین کس طرح اپنا کردار کر سکتے ہیں؟

iii۔ ان الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔ زمانہ دراز، باایں ہمہ، رشتہ اخوت، تنزل

iv۔ وہم کی تصویر کس طرح پیش کی گئی ہے؟

v۔ مرکب ناقص اور مرکب تام میں مثالوں کی مدد سے فرق واضح کریں۔

vi۔ نصوح نے خواب میں جس عدالت کو دیکھا اس کی کیفیت اپنے الفاظ میں لکھیں۔

vii۔ دایہ کے جانے کے بعد بچے کی جو حالت ہوئی اسے اپنے الفاظ میں لکھیں۔

viii۔ ڈرامہ "دستک" سے آپ کون سا اخلاقی سبق اخذ کرتے ہیں۔

ix۔ بے سہارا بچوں سے بُرا سلوک کیا جائے، تو ان میں کیسی عادتیں پروان چڑھتی ہیں؟

x۔ ڈرامہ "آرام و سکون" کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

xi۔ قیصر و کسریٰ کے ظلم کو کس چیز نے مٹا دیا تھا؟

xii۔ مندرجہ ذیل مرکبات کس قسم کے ہیں۔ غمِ عشق، یادِ خدا، چار دن، بدنصیب شاعر، عمر دراز۔

حصہ سوم

نمبر: ۲۴

سوال نمبر۳۔ متن اور سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔

eduvision.edu.pk

الف۔ غرض وہ سارا انبار عورتوں اور مردوں میں تقسیم ہو گیا۔ مگر لوگوں کا یہ حال تھا کہ دیکھنے سے ترس آتا تھا۔ یعنی جان سے بیزار تھے اور اپنے اپنے بوجھوں میں دبے ہوئے اوپر تلے دوڑتے پھرتے تھے۔ سارا میدان گریہ وزاری، نالہ و فریاد، آہ و افسوس سے دھواں دھار ہو رہا تھا۔ آخر سلطان افلاک کو بے کس آدم زاد کے حال دردناک پر رحم آیا اور حکم دیا کہ "اپنے اپنے بوجھ اُتار کر پھینک دیں، پہلے ہی بوجھ انہیں مل جائیں گے۔

ب۔ ان نااتفاقیوں نے ہماری قوم کو نہایت ضعیف اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیا ہے۔ جمعیت کی برکت، ہماری قوم سے جاتی رہی ہے۔ قومی ہمدردی، قومی ترقی اور قومی اُمور کے سرانجام دینے میں اس نالائق نااتفاقی نے بہت کچھ اثر بد پہنچایا ہے۔ پس ہماری قومی ترقی کا سب سے اول مرحلہ یہ ہے کہ ہم سب آپس کی محبت سے اس عداوت اور نفاق کو یکتائی اور یک جہتی سے مبدل کریں۔

سوال نمبر۴۔ نظم اور شاعر کے حوالے سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔

الف۔
یہی مقصود فطرت ہے، یہی رمزِ مسلمانی — اخوت کی جہانگیری، محبت کی فراوانی
بتانِ رنگ و خوں کو توڑ کر ملت میں گم ہو جا — نہ تورانی رہے باقی، نہ ایرانی، نہ افغانی

ب۔
تو ہی نظر آتا ہے، ہر شے پہ محیط ان کو — جو رنج و مصیبت میں کرتے ہیں گلا تیرا
نشے میں وہ احساس کے سرشار ہیں اور بے خود — جو شکر نہیں کرتے نعمت پہ ادا تیرا

سوال نمبر۵۔ شاعر کا نام لکھتے ہوئے مندرجہ ذیل غزلیہ اجزاء میں سے کسی ایک جز کی تشریح کیجیے۔

الف۔
جو تجھ بن نہ جینے کو کہتے تھے ہم — سو اس عہد کو اب وفا کر چلے
نہ دیکھا غم دوستاں شکر ہے — ہمیں داغ اپنا دکھا کر چلے

ب۔
رگِ سنگ سے ٹپکتا وہ لہو کہ پھر نہ تھمتا — جسے غم سمجھ رہے ہو، یہ اگر شرار ہوتا
کہوں کس سے میں کہ کیا ہے شبِ غم بُری بلا ہے — مجھے کیا بُرا تھا مرنا، اگر ایک بار ہوتا

سوال نمبر۶۔ استاد اور طالب علم کے درمیان تعلیم کی اہمیت کے موضوع پر مکالمہ تحریر کریں۔

یا

درجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھ کر آخر میں دیئے گئے سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

سفارش طلب سے نبٹنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ اسے چور سمجھا جائے اور اس کے ساتھ چور کا سا سلوک کیا جائے۔ جوں ہی اس کے منہ سے سفارش کا کلمہ نکلے آپ سر پر ہاتھ رکھ کر "چور ہے چور ہے" چلانا شروع کر دیں۔ ہمسائے اکٹھے کر لیں۔ قریب فون ہے۔ تو پولیس کو اطلاع کریں فائر بریگیڈ کو لانے کی کوشش کریں۔ سائرن بجائیں اگر سفارش بھاگنے کی کوشش کرے تو اس سے گتھم گتھا ہو جائیں۔

الف۔ سفارش طلب سے جان چھڑانے کا کیا طریقہ ہے؟

ب۔ جب سفارش طلب سے سفارش کا کلمہ منہ سے نکلے تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟

ج۔ سفارش کا خاتمہ کیسے کیا جائیگا؟

د۔ اس اقتباس کے لیے مناسب عنوان تجویز کریں۔